گا۔ مولانا راشدی کے استدلال سے اختلاف کی گنجایش کم ہے۔ انھوں نے نہ صرف علما کے موقف کو خوبی سے منقش کیا ہے' بلکہ مشرف حکومت کے اس پروپیگنڈے کو بھی تارتار کر دیا ہے کہ: 'یہ مذاکرات غیرملکیوں کے لیے تحفظ مانگنے کے سوال پر ٹوٹے تھے' (ص ۶۴)۔ اس کتابچے کا عربی اور انگریزی میں ترجمہ مفید رہے گا۔ (س - م - خ)

قرآن اور قانونِ جدید، ڈاکٹر محمد وسیم انجم۔ ناشر: انجم پبلشرز' کمال آباد-۳' راولپنڈی۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

زیرنظر کتاب میں اسلامی تہذیب' اسلامی ریاست' قرآن اور عدل پر سیرحاصل گفتگو کے بعد' قرآنی قوانین کو ایک منضبط بیان میں پیش کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی پاکستان میں اس دائرے میں رائج قوانین کے بیان سے تقابلی مطالعہ بھی ہے۔ کتاب میں علمی مزاج اور تحقیقی ذوق کے ساتھ ایک منطقی استدلال بھی ملتا ہے۔ مصنف نے قرآنی قوانین کے مقابلے میں پاکستان میں رائج قوانین کی کمزوریوں اور خامیوں کی نشان دہی بھی کی ہے۔ یہ کتاب وکلا کے ساتھ' عام قاری کے لیے بھی دل چسپی کا سامان رکھتی ہے۔ (محمد الیاس انصاری)

بلوچستان میں تذکرۂ اُردو، ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: ادارہ تصنیف و تحقیق بلوچستان' ۲/۲۷' اے' او بلاک ۳' سیٹلائیٹ ٹاؤن' کوئٹہ۔ فون: ۲۴۴۹۷۷۰۹۔ صفحات: ۲۱۲۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

فاضل گرامی ڈاکٹر انعام الحق کوثر ایک باہمت شخصیت ہیں۔ عرصۂ دراز تک بلوچستان کے دُور دراز علاقوں میں درس و تدریس میں مصروف رہے' اور ملازمت سے سبک دوشی کے بعد اب تصنیف و تالیف کو مشغلۂ حیات بنا رکھا ہے۔ کوئی برس نہیں جاتا کہ اُن کی دو چار کتابیں چھپ کر منظرعام پر نہ آتی ہوں۔ علم و ادب کے لیے بلوچستان کی بظاہر سنگلاخ زمین میں انھوں نے کتابوں کے گل و گلزار کھِلا دیے ہیں ع ایں سعادت بزورِ بازو نیست۔

زیرنظر کتاب بلوچستان میں اُردو کا ایک مختصر مگر جامع تذکرہ ہے اور ایک اعتبار سے اُردو زبان و ادب کے ارتقا کی ایک مختصر تاریخ بھی ہے جسے زیادہ تر اصنافِ ادب کے اعتبار سے